بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۳۵

اَلْفَضْلُ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

قادیان

خطبہ نمبر (۸)

ایڈیٹر غلام نبی — یوم شنبہ

جلد ۳۰ | ۱۱ ماہ شہادت ۱۳۲۱ ہش | ۲۴ ربیع الاوّل ۱۳۶۱ ھ | ۱۱ ماہ اپریل ۱۹۴۲ء | نمبر ۸۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۹-اپریل۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق ۸ بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ دن میں خدا کے فضل سے طبیعت نسبتاً اچھی رہی لیکن شام کو پیٹ درد کی شکایت ہو گئی۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دُعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق لاہور سے اطلاع موصول ہُوئی ہے۔ کہ خدا کے فضل سے طبیعت اچھی ہے۔ آپ انشاء اللہ تعالےٰ جلد لاہور سے تشریف لانے والی ہیں۔

خطبۂ جمعہ

زبردست غنیم طوفان کی طرح ہندوستان کی طرف چلا آرہا ہے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

فرمُودہ ۱۰ر اپریل ۱۹۴۲ء

مرتبہ شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر

سُورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

پچھلے دس دِنوں میں کل سے مجھے

دوسرا حملہ انفلوانزا کا

ہو رہا ہے۔ اور علاوہ کھانسی و نزلہ کے شدید تکلیف سر درد کی ہے جس کی وجہ سے حرکت کرنا۔ اُٹھنا۔ بیٹھنا۔ وضو کرنا اور سجدہ میں جانا بھی درد کی شدّت پیدا کر دیتا ہے۔ اس لئے آج میرے لئے بولنا قریباً

تکلیف مالایطاق

ہو رہا ہے۔ مگر چونکہ مجلسِ شوریٰ کے لئے میں نے بہرحال آنا ہی تھا۔ اس لئے میں نے مناسب سمجھا۔ کہ جمعہ بھی میں ہی پڑھاؤں۔

ہماری شریعت نے ہمارے لئے

ہر قسم کی سُہولت

بہم پہنچا دی ہوئی ہے۔ اور جس قدر ہمارے اندر طاقت ہو۔ اسی قدر کا حکم دیا ہے۔ آج میری تکلیف کو دیکھ کر بیوی ایک بیوی نے پوچھا۔ کہ آپ خطبہ کس طرح پڑھائیں گے میں نے کہا۔ کہ ہماری شریعت نے ہمارے لئے سہولتیں بہم پہنچا دی ہیں۔ اس لئے اگر میں

ایک فقرہ

کہہ کر بھی بیٹھ جاؤں۔ تو اسلامی احکام کے مطابق وُہ بھی خطبہ کی غرض کو پورا کرنے والا ہوگا۔ اور ایسے جامع مذہب کے ہوتے ہُوئے مجھے خطبہ کے متعلق کوئی فکر نہیں ہو سکتا۔

میں

دوستوں کو نصیحت

کرتا ہوں۔ کہ یہ سال نہایت نازک سال ہے آپ لوگ مجلس شوریٰ کے لئے اس موقعہ پر جمع ہُوئے ہیں۔ اور دسیوں، بیسیوں بلکہ سینکڑوں سال کے

آئندہ پروگرام

آپ لوگوں کی نظروں کے سامنے ہوں گے مگر ملک کی حالت ایسی خطرناک ہے۔ کہ ظاہری عقل کے لحاظ سے آئندہ چھ ماہ کا پروگرام بھی نہیں بتایا جا سکتا۔

زبردست غنیم

طوفان کی طرح ہندوستان کی طرف چلا آرہا ہے۔ اور ہر روز اس کا قدم آگے ہی آگے پڑ رہا ہے۔ پھر دُوسری طرف سے بھی ہندوستان کی طرف خطرہ اس سال کم نظر نہیں آتا۔

ان حالات میں اللہ تعالےٰ ہی بہتر جانتا ہے۔ اور وُہی بتا سکتا ہے۔ کہ آئندہ پروگرام اسلام اور احمدیت کے لئے کیا ہوگا۔ ہم ایماناً اس بات پر یقین رکھتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے

اسلام اور احمدیت

کے لئے کوئی نیک صُورت ہی پیدا ہوگی لیکن ہمارے دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ ہر نیکی پھُولوں کی سیج پر عمل کر نہیں ملا کرتی۔ کئی اچھے انجام کانٹوں پر گھسٹنے کے بعد حاصل ہوتے ہیں۔ اور کئی زندگیاں بار بار

موت کی چاشنی

چکھنے کے بعد ملتی ہیں۔ اس لئے ہم نہیں کہہ سکتے۔ کہ یہ سال ہمارے لئے کس قسم کی مشکلات، تکالیف، ٹھوکریں۔ اور ابتلاء اپنے اندر مخفی رکھتا ہے۔

پس

اللہ تعالےٰ سے دُعائیں کرو

کہ اللہ تعالےٰ ہماری طاقتوں سے زیادہ مصائب نہ ڈالے۔ ہمارے دُشمنوں کو ہم پر غلبہ نہ دے۔ ہمارے شیرازہ کو بکھرنے سے بچائے۔ ہمارے قدم پیچھے پڑنے سے روکے۔ اور اپنے رحم اور فضل سے ہمارے کاموں میں سہولتیں بہم پہنچائے۔ اور ہمارے نفسوں کی اصلاح کر دے۔ تا ہم وُہی کام کریں۔ جو اس کی مرضی کے مطابق ہوں۔ یہ دن بہت ہی نازک ہیں۔ اس بارہ میں میں جتنا بھی کہوں تھوڑا ہے۔ اور جتنا بھی میرے الفاظ کے معنے آپ بڑھا کر کریں کم ہے۔ پس ان

ایام کی نزاکت

کو محسُوس کرو۔ اور اپنے آپ کو ایک بے جان چیز کی طرح خدا تعالےٰ کے آگے ڈال دو۔ کہ وہی حفاظت کر سکتا ہے۔ نہ حملہ آور ہمارے ہاتھ میں ہے۔ اور نہ دفاع ہمارے اختیار میں ہے۔ سَودا ہماری جانوں کا ہو رہا ہے۔ مگر ہماری رائے کا کوئی دخل نہیں۔

ہماری مثال

اس غلام کی سی ہے۔ جو منڈی میں بکنے کے لئے لایا گیا ہو۔ فروخت کرنے والا اس کی خوبیاں بیان کرتا۔ اور اس کے عیوب کو چھپاتا ہے۔ اور لینے والا اس کی قیمت کو کم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ دونوں طرف سے قیمتوں کے اندازے ہوتے ہیں۔ مگر اس غلام سے کوئی پوچھتا تک بھی نہیں۔ کہ اس کا منشاء وہاں جانے کا ہے بھی۔ یا نہیں۔ جہاں اسے بھیجنے کی گفتگو ہو رہی ہے۔

اسی طرح نہ حملہ آور کو ہمارے ارادوں کی کچھ پروا ہے۔

اور نہ دفاع میں ہمارا کچھ دخل ہے۔ دنیا ہمارے ملک کے لئے

سر دھڑ کی بازی

لگائے بیٹھی ہے۔ کہ کون اسے چھین کر لے جائے۔ مگر ہماری رائے کی کسی کو بھی کوئی قدر نہیں۔ ایسے حالات میں ہر وہ شخص جس کے دماغ میں عقل اور دل میں حس موجود ہے۔ محسوس کرے گا۔ کہ ہمارے لئے سوائے اس کے

کوئی چارہ نہیں

کہ ہم اسی درگاہ میں جا گریں۔ جہاں غلام و آزاد اور چھوٹے بڑے کو مساوات حاصل ہے۔ جو مظلوم کی دادرسی کرتا۔ اور سب کی آواز کو سنتا ہے۔ جس کا کوئی سہارا نہ ہو وہ اس کا سہارا ہوتا ہے۔ اور جب کوئی بھی پکار کو سننے والا نہ ہو وہ سنتا ہے۔ سوائے اس دروازہ کے ہندوستان بالخصوص احمدیت کے لئے کوئی چارۂ کار نہیں۔ کوئی آلہ ہمارے پاس حفاظت کا نہیں۔ سوائے اس کے کہ اسی دروازہ کو کھٹکھٹائیں۔ اور اسی سے مدد مانگیں ؃

مگر کس قدر

افسوس کا مقام

ہے۔ کہ لوگ آج اس در کو چھوڑ رہے ہیں جھوٹے آقاؤں نے ہمیں بیچ ڈالا۔ اور جھوٹے مدعی ہماری ملکیت کے لئے لڑ رہے ہیں۔ لیکن وہ

سچا آقا

جو ہمیشہ ہماری آبرو۔ اور عزت کا خیال رکھتا ہے۔ اسے لوگوں نے بھلا دیا کاش لوگ اب بھی اس طرف متوجہ ہوں۔ اور اس کی محبت کی چنگاریاں ان کے دلوں میں سلگنے لگیں۔ وہ ہمیں خود ہی اپنی طرف کھینچ لے۔ اور ہم بھولے ہوئے سبق کو یاد کر لیں۔ ہماری کھوئی ہوئی متاع دوبارہ حاصل ہو جائے۔

ورنہ

ہمارا ٹھکانا نہ اس دنیا میں کوئی ہے۔ اور نہ اگلے جہان میں۔ دنیوی لحاظ سے ہماری بربادی اور تباہی میں کوئی شک نہیں۔ وہی ایک راستہ امید کا باقی ہے۔ اور وہ ایک ایسی ذات ہے۔ جو مایوسیوں کو امید سے تکلیفوں کو راحتوں سے۔ اور ناکامیوں کو کامیابیوں سے بدل ڈالتی ہے۔ کاش ہمارے لئے یہ

برکتوں کا رستہ

کھل جائے۔ اور اس کی رحمتیں ہمارے لئے نازل ہوں۔ اور اُن کے لئے جن کے دماغوں کو ابھی اس ایمان سے حصہ نہیں ملا۔ جو خدا تعالےٰ کے فضلوں کو جذب کرتا ہے۔ کاش وہ بھی اس ایمان کو حاصل کر سکیں۔ اور اس درگاہ پر آ جائیں۔ جو

بخشش اور غفران کی درگاہ

ہے۔ اور جو درحقیقت ایک ہی مقام ہے مخلوق کے آرام پانے کا ؃

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

سچی خوشحالی کا سرچشمہ خدا ہے

"یہ مت خیال کرو۔ کہ دوسری قومیں کیونکر کامیاب ہو رہی ہیں۔ حالانکہ وہ اس خدا کو جانتی بھی نہیں۔ جو تمہارا کامل اور قادر خدا ہے۔ اس کا جواب یہی ہے کہ وہ خدا کو چھوڑنے کی وجہ سے دنیا کے امتحان میں ڈالی گئی ہیں۔ خدا کا امتحان کبھی اس رنگ میں ہوتا ہے۔ کہ جو شخص اسے چھوڑتا ہے۔ اور دنیا کی مستیوں اور لذتوں سے دل لگاتا ہے۔ اور دنیا کی دولتوں کا خواہشمند ہوتا ہے۔ تو دنیا کے دروازے اس پر کھولے جاتے ہیں۔ اور دین کے رو سے وہ نرا مفلس اور ننگا ہوتا ہے۔ اور آخر دنیا کے خیالات میں ہی مرتا ہے۔ اور ابدی جہنم میں ڈالا جاتا ہے۔ اور کبھی اس رنگ میں بھی امتحان ہوتا ہے۔ کہ دنیا سے بھی نامراد رکھا جاتا ہے۔ مگر مؤخر الذکر امتحان ایسا خطرناک نہیں جیسا کہ پہلا کیونکہ پہلے امتحان والا زیادہ مغرور ہوتا ہے۔ بہرحال یہ دونوں فریق مغضوب علیہم ہیں۔ سچی خوشحالی کا سرچشمہ خدا ہے۔ پس جبکہ اس حیّ و قیوم خدا سے یہ لوگ بے خبر ہیں۔ بلکہ لاپروا ہیں۔ اور اس سے مونہہ پھیر رہے ہیں۔ تو سچی خوشحالی ان کو کہاں نصیب ہو سکتی ہے۔ مبارک وہ انسان جو اس راز کو سمجھ لے۔ اور ہلاک ہو گیا۔ وہ شخص جس نے اس راز کو نہیں سمجھا۔" (کشتی نوح صفحہ ۹۱)

ڈھاکہ میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ

"تار بنام الفضل"

جناب احسان اللہ صاحب چودھری سیکرٹری احمدیہ ایسوسی ایشن ڈھاکہ نے حسب ذیل تار بنام الفضل ارسال کیا۔

۲۹ مارچ کو بعد دوپہر جگن ناتھ انٹرمیڈیٹ کالج ہال میں جماعت احمدیہ ڈھاکہ کے زیر اہتمام بین الاقوامی صلح کانفرنس (جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) منعقد ہوئی۔ پروفیسر ڈاکٹر نلینی موہن بوس ہیڈ آف دی ڈیپارٹمنٹ آف میتھیمیٹکس اور ڈین آف فیکلٹی آف سائنس ڈھاکہ یونیورسٹی صدر تھے۔ معزز مقررین میں ڈاکٹر نلینی کانتا بھٹاشالی کیوریٹر ڈھاکہ میوزیم۔ پنڈت پروانا تھ ودیا بھوشن پروفیسر انٹرمیڈیٹ کالج۔ قاضی مہاز حسین لیکچرر ڈھاکہ یونیورسٹی۔ مسٹر مظفر الدین چودھری جنرل سیکرٹری پراونشل احمدیہ ایسوسی ایشن اور مسٹر عبد الرحمٰن خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کے مختلف پہلو اور موجودہ عالمگیر حوادث کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں تقریروں کا موضوع تھیں۔

آخر میں صدر جلسہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مشن کی تعریف کرتے ہوئے ان لوگوں کے متعلق افسوس اور ناراضگی کا اظہار کیا۔ جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ناپاک حملے کرنے کے عادی ہیں۔ آپ نے اس خواہش کا بھی اظہار کیا۔ کہ قوموں کے درمیان صلح اور آشتی قائم کرنے کے لئے اس قسم کے جلسے کثرت سے منعقد کئے جانے چاہئیں ؃

آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب اور چین

معاصر انقلاب ۱۰ اپریل لکھتا ہے۔ کسی بڑی عدالت کے جج کو ایک دم کسی سیاسی خدمت پر منتقل کر دینا عام طور پر ہمارے ملک کے اندر برطانوی روایات کے مطابق نہیں سمجھا جاتا۔ لیکن چودھری سر ظفر اللہ خانصاحب کو دفعتہً فیڈرل کورٹ کی ججی سے ہٹا کر ایجنٹ گورنر جنرل کی حیثیت سے چین بھیجا جا رہا ہے۔ معلوم نہیں چودھری صاحب کا یہ تقرر عارضی ہے۔ اور وہ چین سے واپس آنے پر پھر فیڈرل کورٹ کے جج بنے رہیں گے۔ یا ججی ختم ہو چکی۔ اور نیا عہدہ شروع ہو گیا۔ بہرحال اس میں شک نہیں۔ کہ چودھری صاحب جیسے سرگرم فعّال اور مستعد دماغ کے لئے ججی کی خاموش خلوت گزیں اور بھاری بھرکم زندگی کی نسبت سیاسی دائرے کی مصروفیت بہتر ہو گی۔ اور وہ اپنی قابلیت۔ بیدار مغزی اور خوش اخلاقی کی وجہ سے چین میں نہایت کامیاب ایجنٹ گورنر جنرل ثابت ہونگے۔ چونکہ چین میں کروڑوں مسلمان آباد ہیں۔ اور ان کے اور ہندی مسلمانوں کے درمیان مزید تعلقات کا قیام ضروری ہے۔ اس لئے بھی چودھری صاحب کا تقرر بہت مفید رہیگا۔ ہمیں یقین ہے۔ کہ چودھری صاحب کے اس تقرر سے ہندوستان و چین کے تعلقات پر بہت خوشگوار اثر پڑے گا۔ اور دونوں ملک آئندہ کے لئے جمہوریت کی اس جنگ میں زیادہ بہتر تعاون کا ثبوت دیں گے ؃

سیکرٹری تعلیم و تربیت جماعت گجول کے تقرر کا اعلان

جماعت کے انتخاب کے مطابق نظارت ہذا جماعت احمدیہ گجول کے لئے چودھری عبد الرحمٰن خانصاحب کو سیکرٹری تعلیم و تربیت منظور کرتی۔ اور انکا اعلان کرتی ہے دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ انکو صحیح رنگ میں اس کام کے سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے ؃

ناظر تعلیم و تربیت قادیان

پتہ بتائیں

چودھری کرم الٰہی صاحب ظفر مجاہد تحریک جدید جہاں ہوں اپنے مکمل پتہ سے اطلاع دیں۔ یا اگر کسی دوست کو ان کا موجودہ پتہ معلوم ہو۔ تو اس سے مطلع فرمائیں

انچارج تحریک جدید قادیان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام بطلِ اسلام کی حیثیت میں

(۳)

حضرت مسیح موعودؑ کے کام کی وسعت

ہندوستان مذاہب کی منڈی ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس ملک میں بھیجا۔ آپ کے کام کو دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ (۱) مخالفین اسلام کے حملوں کا جواب اور ادیانِ باطلہ کی تردید (۲) مسلمان کہلانے والوں کی اصلاح اور ان کو ایک مرکز پر جمع کرنا۔ مخالفین اسلام میں عیسائی آریہ۔ سکھ۔ سناتنی۔ برہمو سماجی۔ اور دیو سماجی وغیرہم شامل ہیں۔ مسلمانوں میں شیعہ۔ چکڑالوی۔ اہلسنت حنفی وغیر مقلد اور نیچری شامل ہیں۔ ان موٹے موٹے دس مذاہب اور فرقوں کی تردید اور اصلاح آپ کے ذمہ تھی۔ اس کام کی وسعت کا صحیح اندازہ تبھی لگایا جا سکتا ہے۔ جبکہ انسان اس مقدس جنگ کی ساری تفصیل پڑھے۔ جو خدا کا جری اور اسلام کا بہادر پہلوان چھتیس برس تک روز و شب لڑتا رہا۔ یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ سب کچھ خدائی طاقت سے ہو رہا تھا۔ سچ ہے۔ کہ جب خدا نے آپ کو احیائے دین کے لئے کھڑا کیا اور فرمایا کہ "سب مسلمانوں کو جو روئے زمین پر ہیں جمع کرو علےٰ دینٍ واحد" (تذکرہ صفحہ ۵۳۷) تو آپ کی نصرت کرنے کا بھی وعدہ فرمایا۔ بلکہ بشارت دی۔ کہ:۔

"بخرام کہ وقت تو نزدیک رسید و پائے محمدیاں برمنار بلند تر محکم افتاد" (تذکرہ صفحہ ۳۷۲)

اور آپ کی زبان سے فرمایا:۔

"واللّٰہ انی غالب وسیظھر شوکتی وکل ھالک الامن قعد فی سفینتی" (تذکرہ صفحہ ۶۶۱) بخدا میں غالب ہوں اور عنقریب میری شوکت ظاہر ہو جائے گی۔ اور ہر ایک مریگا۔ مگر وہی جو میری کشتی میں بیٹھ گیا۔"

پس گو آپ کا کام بہت وسیع اور گوناگوں نوعیتوں پر مشتمل ہے لیکن تائید ایزدی آپ کے شامل حال تھی۔ اور اسی نے آپ کو اسلام کا کامیاب جرنیل ثابت کیا۔

حضرت مسیح موعودؑ کی امتیازی خصوصیت

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جن حالات میں نصرتِ اسلام کا بیڑا اُٹھایا۔ وُہ سخت حوصلہ شکن اور بظاہر مایوس کُن تھے۔ مگر چونکہ آپ مامور من اللہ تھے۔ اس لئے میدان عمل میں آپ کو ایک امتیازی شان حاصل تھی۔ دوسرے لوگوں نے بھی اسلام کی دردناک حالت پر مرثیے کہے۔ اور حضرت مسیح موعودؑ نے بھی درد انگیز اشعار لکھے۔ مگر ان میں ایک فرق تو یہ ہے۔ کہ حضرت اقدس کے اشعار سوز و گداز میں کہیں سوا ہیں۔ دوسرا فرق یہ ہے۔ کہ دوسرے مرثیہ گو اسلام کی ماضی کا ماتم کر کے دل مسوس کر رہ جاتے ہیں آئندہ کے لئے کوئی فرحت زا نوید نہیں سناتے مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شان یہ ہے کہ ایک طرف اظہارِ غم کرتے ہوئے فرماتے ہیں

بیکسے شد دینِ احمد ہیچ خویش و یار نیست
ہر کسے در کارِ خود با دینِ احمد کار نیست

تو دوسری طرف زندگی کی رُوح پھونکتے ہوئے کہتے ہیں ؎

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا

اسلام کی دوبارہ ترقی اور اس کے عروج کو یقینی قرار دیتے ہوئے فرمایا۔ ؎

بعقت ایں اجرِ نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا

ناظرین اسلام کے روشن مستقبل کے متعلق یہ وثوق آپ کو اور کہیں دکھائی نہ دے گا۔ اس زمانہ میں اسلام کے مستقبل کے متعلق چاروں طرف مایوسی ہی مایوسی تھی۔ علماء مایوس تھے سیاست دان مایوس تھے۔ مدبر مایوس تھے۔ اس مایوسی کے تاریک سمندر میں اگر کہیں امید کی جھلک اور روشنی کا مینار دکھائی دیتا تھا۔ تو وُہ صرف قادیان میں بطل اسلام حضرت احمد علیہ السلام کا مینار تھا۔ کفار کے بڑھتے ہوئے حملوں سے سب مسلمان لرزاں تھے۔ صرف ایک حضرت مرزا غلام احمدؑ تھے جنہوں نے آگے بڑھ کر یقین سے لبریز دل کے ساتھ فرمایا۔ ؎

ایک مدت سے کُفر اسلام کو تھا کھا رہا
اب یقین سمجھو کہ آئے کفر کو کھانے کے دن

اس یقینی قوت نے گرتے ہُوؤں کو سنبھالا۔ اور سینکڑوں لاکھوں احمدیت کے لشکر میں کامران سپاہی ثابت ہُوئے۔ درحقیقت میدان عمل میں یہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امتیازی خصوصیت ہے ؂

مذاہب باطلہ پر اتمام حجت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے براہین احمدیہ نامی کتاب کو دس ہزار روپیہ کے انعامی چیلنج کے ساتھ شائع فرمایا۔ اس کتاب میں آپ نے آریہ سماج۔ سناتن دھرم۔ اور ہندوؤں کے دُوسرے فرقوں۔ دیو سماج برہمو سماج۔ دہریوں اور عیسائیوں کو مخاطب کیا۔ اس کتاب کے دلائل کی سطوت کا یہ عالم ہے۔ کہ آج تک کسی مخالف نے اس کے جواب کی جُرأت نہیں کی۔ اور یہ کتاب لاجواب ہے۔ اس کتاب کے ذریعہ حضرت مسیح موعودؑ بطل اسلام نے مذاہب باطلہ پر عجوبہ رنگ میں بے نظیر اتمام حجت فرمایا:۔ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے اس کتاب پر ریویو کرتے ہُوئے لکھا تھا۔ کہ:۔

"یہ کتاب اس زمانہ میں موجودہ حالت کی نظر سے ایسی کتاب ہے۔ جس کی نظیر آج تک اسلام میں شائع نہیں ہُوئی۔ اور آئندہ کی خبر نہیں۔ لعل اللّٰہ یحدث بعد ذالک امراً ... اور اس کا مؤلف بھی اسلام کی مالی و جانی وقلمی و لسانی و حالی و قالی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا ہے جس کی نظیر مسلمانوں میں بہت ہی کم پائی جاتی ہے۔" (رسالہ اشاعۃ السنۃ جلد ۷)

دیگر ادیان پر غلبۂ اسلام

براہین احمدیہ کا دشمنوں نے مقابلہ نہ کیا۔ اور نہ کر سکے۔ مگر ابھی تک لوگوں کو خیال تھا کہ شائد اگر ہمارے نمائندے میدان میں آتے۔ تو وہی غالب ہوتے۔ اس وہم کو دُور کرنے کے لئے اور غلبۂ اسلام کو کُھلے طور پر ظاہر کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ نے یہ صورت پیدا کی۔ کہ دسمبر ۱۸۹۶ء میں لاہور میں چند ہندو معززین کی دعوت پر ایک مذہبی کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں ہندو سکھ آریہ۔ برہمو۔ عیسائی۔ غیر احمدی وغیرہ نمائندوں کے علاوہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی۔ ہر لیکچرار کے ذمہ مقررہ سوالات کے جواب اپنے مذہب کی روشنی میں بیان کرنا تجویز ہوا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مضمون تحریر فرمایا۔ اور اشتہار "سچائی کے طالبوں کے لئے ایک عظیم الشان خوشخبری" میں قبل از وقت شائع فرما دیا کہ:۔

"جلسہ اعظم مذاہب جو لاہور ٹاؤن ہال میں ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۸۹۶ء کو ہوگا اس میں اس عاجز کا ایک مضمون قرآن شریف کے کمالات اور معجزات کے بارے میں پڑھا جائے گا ..... مجھے خدائے علیم نے الہام سے مطلع فرمایا ہے۔ کہ یہ وُہ مضمون ہے۔ جو سب پر غالب آئے گا" (اشتہار ۲۱۔ دسمبر ۱۸۹۶ء)

چنانچہ اس جلسہ میں یہ مضمون جو بعد ازاں "اسلامی اصُول کی فلاسفی" کے عنوان سے چھپ کر شائع ہُوا۔ پڑھا گیا۔ اس کے سامنے سب مضامین ماند پڑ گئے۔ اور اس مضمون کا غلبہ سب مذاہب کے لوگوں، اور اخبارات نے کُھلے بندوں تسلیم کیا۔ اور آج تک اس کتاب کو پڑھ کر ہر منصف مزاج انسان اسلام کی برتری کا اعتراف کرتا ہے اس بارے میں سینکڑوں آزاد غیر مسلموں کی بھی موجود ہیں۔ اس واقعہ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بطل اسلام ہونا روز روشن کی طرح ثابت کر دیا۔ حضور نے تحریر فرمایا ہے:۔

"اس مجمع میں مختلف خیالات کے آدمیوں نے اپنے اپنے مذہب کے متعلق تقریریں سنائی تھیں۔ جن میں سے بعض عیسائی تھے۔ اور بعض سناتن دھرم کے ہندو اور بعض آریہ سماج کے ہندو اور بعض برہمو اور بعض سکھ اور بعض ہمارے مخالف مسلمان تھے۔ اور سب نے اپنی اپنی لاٹھیوں کے خیالی سانپ بنائے تھے۔ لیکن جبکہ خدا نے میرے ہاتھ سے اسلامی راستی کا عصا ایک پاک اور پُر معارف تقریر کے پیرایہ میں ان کے مقابل پر چھوڑا۔ تو وُہ اژدھا بن کر سب کو نگل گیا۔ اور آج تک قوم میں میری اس تقریر کا تعریف کے ساتھ چرچا ہے۔ جو میرے منہ سے نکلی تھی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک" (حقیقۃ الوحی)

(خاکسار ابوالعطاء جالندھری)

ایک ہندی رسالہ "ست یگ" میں احمدیت کا ذکر خیر

ماہ جنوری ۱۹۴۲ء میں ہمارا ایک تبلیغی وفد جس کے ممبر خاکسار اور مکرمی مہاشہ محمد عمر صاحب تھے الہ آباد کنبھ کے موقعہ پر گیا۔ اس کی مفصل رپورٹ الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ ہم وہاں جس قدر عرصہ رہے۔ اکثر ہندو پنڈتوں اور رسالوں کے ایڈیٹروں سے ملاقات کی۔ اور ان کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دعوےٰ کرشن سمجھانے کی پوری کوشش کی۔ اسی سلسلہ میں ہمیں الہ آباد کے ایک ہندی رسالہ "ست یگ" کے ایڈیٹر صاحب سے ملنے کا اتفاق ہوا۔ اور بہت دیر تک ان سے تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ انہوں نے اس ملاقات اور گفتگو کا ذکر اپنے ماہ فروری ۱۹۴۲ء کے پرچہ میں "قادیان کے کلکی اوتار" کے عنوان سے کیا ہے۔ جس کا ترجمہ ذیل میں دیا جاتا ہے۔

"ست یگ کے ناظرین کو علم ہے کہ اوتار کی آمد کا خیال صرف ہندوؤں میں ہی نہیں ہے۔ بلکہ مسلمانوں اور عیسائیوں میں بھی پھیل رہا ہے۔ مسلمانوں میں اس قسم کی سب سے خاص اور بڑی جماعت قادیان کی ہے۔ اس میں شامل ہونے والوں کا کہنا ہے۔ کہ دنیا بھر کے چالیس لاکھ کے قریب انسان اس میں شامل ہیں۔ اور قادیان کے (حضرت) مرزا غلام احمد صاحب (علیہ السلام) کو اپنا نبی اور اوتار مانتے ہیں۔ کنبھ کے موقعہ پر اس جماعت کے دو مبلغین نے ہم کو ست یگ آشرم میں درشن دیئے تھے۔ اور دو ٹریکٹ بھی دیئے تھے جن سے اس سلسلہ کے آغاز اور کام کا کچھ علم ہو جاتا ہے۔ ہم اس جماعت کا نام بہت عرصہ سے سن رہے تھے۔ لیکن اسکی حقیقت اور تعلیم کیا ہے۔ یہ ہم کو معلوم نہ تھی۔ اب ہم کو یہ علم حاصل کر کے بہت خوشی ہوئی ہے۔ کہ یہ لوگ ست یگ آگمن (نئی زمین اور نیا آسمان) اور کسی روحانی شخصیت کے ظہور کے قائل ہیں۔ اور اس کے پرچار میں بہت جوش سے حصہ لے رہے ہیں۔

رہ گیا ان کے اوتار ہونے کا دعوےٰ اس سے متعلق ہم تائید یا تردید کرنے کے لائق نہیں ہیں۔ اسی پرچہ میں اوتار کے متعلق ہم اپنے خیالات اچھی طرح ظاہر کر چکے ہیں۔ اس سے زیادہ کچھ کہنا ہمارے لئے ناممکن ہے۔ پھر قادیان کے مرزا صاحب سے متعلق تو ہماری واقفیت بھی بہت محدود ہے۔ اب ناظرین اس جماعت کی باتیں انہی کے الفاظ میں پڑھ لیں۔ اگر کوئی اور دوست ہندوؤں یا مسلمانوں میں سے اس سے متعلق مزید کچھ تحریر فرمائیں گے۔ تو اس کو بھی شائع کر دیا جائے گا۔

پہلے ٹریکٹ کا عنوان ہے۔ "کلکی بھگوان کا سندیش" اس میں لکھا ہے۔ دنیا کی موجودہ حالت پکار پکار کر رہی ہے۔ کہ بھگوان کا اوتار ابھی ہونا چاہیئے۔ کیونکہ دنیا سے دھرم مٹ چکا ہے۔ اور اسکی جگہ ادھرم کا راج ہو رہا ہے۔ ورن آشرم نشٹ ہو چکے ہیں۔ براہمن اپنے دھرم سے ہین ہو کر گناہوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ زناکاری کی کثرت ہے۔ سچا علم دنیا سے مفقود ہو گیا ہے۔ بارش وقت پر نہیں ہوتی۔ اناج کی تنگی کے باعث لوگ فاقوں مر رہے ہیں۔ کہاں تک لکھا جائے۔ دنیا کی موجودہ حالت بہت ہی خراب ہو رہی ہے۔ اس لئے یہ ضروری تھا کہ بھگوان ایسے وقت میں مظلوموں کی حفاظت کے لئے اوتار لیتے۔ جو مہان بزرگ اس گھور کلیگ کے زمانہ میں کلکی اوتار کے روپ میں مبعوث ہوئے ہیں۔ ان کا مقدس نام حضرت مرزا غلام احمد (علیہ السلام) قادیانی ہے۔ آپ کے ماننے والے لاکھوں ہیں۔ اور ہر ملک میں اور ہر جاتی میں پائے جاتے ہیں۔

دوسرے ٹریکٹ کا عنوان ہے۔ "موجودہ بدامنی کا علاج" اس میں لکھا ہے۔ ہمارے ملک کی موجودہ حالت کا اصل باعث ہمارے باہمی فساد ہیں۔ آج ہمارے ملک میں دھرم کا پرچار ایک دوسرے کے اوتاروں اور نبیوں پر الزام لگانا ہی رہ گیا ہے۔ جس کے باعث ہمارے ملک میں لڑائی جھگڑے بڑھ رہے ہیں۔ بھگوان کلکی نے اس سے متعلق جو تعلیم دنیا میں پیش فرمائی ہے۔ وہ یہ ہے کہ ہر ملک اور ہر مذہب کے بانیوں اور نبیوں کی عزت قائم کی جائے۔ اسی کا نام دھرم ہے آپ نے مسلمانوں کو یہ اپدیش دیا۔ کہ آپ لوگ ہندوؤں کے اوتار رام کرشن وغیرہ سے متعلق وہی عقیدت رکھیں۔ جو کہ آپ کو اپنے نبیوں یعنی حضرت موسےٰ حضرت عیسےٰ اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہے۔ اسی طرح آپ نے ہندوؤں کو یہ اپدیش دیا ہے۔ کہ وہ بھی حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام وغیرہ نبیوں کی اسی طرح عزت کریں۔ جس طرح کہ اپنے اوتاروں یعنی شری رام اور شری کرشن جی کی کرتے ہیں۔

کلکی بھگوان حضرت میرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی یہ تعلیم ہے۔ جو حضور نے اپنے ملک کی ایکتا اور اتحاد سے متعلق لوگوں کو دی ہے۔ اگر ہمارے ہندوستانی بھائی صاف دل ہو کر اس پر غور کریں۔ اور اس کے مطابق عمل کرنے کی کوشش کریں۔ تو ہمیں یقین کامل ہے۔ کہ ہمارے ملک کا مستقبل بہت شاندار ہو سکتا ہے۔

ایڈیٹر صاحب ست یگ سے جب ہماری ملاقات ہوئی۔ تو انہوں نے خواہش ظاہر کی۔ کہ ہم انہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعوےٰ اور تعلیم سے متعلق مزید واقفیت بہم پہونچائیں۔ کیونکہ آپ بھی ان لوگوں میں سے ہیں۔ جو کرشن اوتار کی آمد کے قائل اور منتظر ہیں۔

عباد اللہ گیانی

آگرہ و انبالہ میں تبلیغی جلسے

۱۹ مارچ کو آگرہ کی مسجد احمدیہ میں خاکسار نے جماعت کے مشورہ کے مطابق مرزا احمد بیگ والی پیشگوئی اور پنڈت لیکھرام کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے تمام پہلوؤں پر تقریر کی۔ اور ان پیشگوئیوں پر مخالفین سلسلہ کے اعتراضات کا جواب دیا۔ مولوی محمد یار صاحب عارف نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دور حاضرہ کے متعلق پیشگوئیوں پر تقریر کی۔ اور آخر میں جماعت کو تبلیغ اور اصلاح نفس کیلئے توجہ دلائی۔

آگرہ کے جلسہ کے بعد ۲۱-۲۲ مارچ کو دو دن انبالہ میں تبلیغی جلسہ منعقد کیا گیا۔ اس جلسہ میں پہلے دن مولوی محمد یار صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیغام صلح کی روشنی میں ہندو مسلم اتحاد کے ذرائع پر ایک مبسوط تقریر کی۔ اور خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقی شان کے موضوع پر تقریر کی۔ اور اس کے ضمن میں بتایا کہ یہ فخر تمام انبیاء میں سے صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو ہی حاصل ہے۔ کہ آپ کی غلامی میں آپ کا ایک امتی مقام نبوت حاصل کر سکتا ہے۔ اور آپ کی ختم نبوت متقاضی ہے۔ کہ کوئی پہلا نبی امت محمدیہ کی طرف مبعوث نہیں ہو سکتا۔

دوسرے دن مولوی محمد یار صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اسلامی خدمات پر ایک دلچسپ تقریر کی۔ اور اس میں بالتفصیل بتایا کہ کس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کامل طور پر تجدید اسلام فرمائی ہے۔ گویا صاف معلوم ہوتا ہے کہ قرآن مجید کی تعلیم جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق اٹھ چکی تھی آپ ثریا سے دوبارہ واپس لائے ہیں۔ اس تقریر میں آپ نے ناسخ منسوخ کے مسئلہ اور عصمت انبیاء کے مسئلہ پر بھی مؤثر طریق سے روشنی ڈالی۔

اس دن خاکسار کی تقریر صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے موضوع پر ہوئی۔ جس کے ذیل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض پیشگوئیوں کا ذکر کر کے جو مسیح موعود اور مہدی آخر الزمان سے متعلق تھیں۔ ان کے اس زمانہ میں پورا ہونے پر روشنی ڈالی گئی۔ اور حاضرین کو توجہ دلائی گئی۔ کہ ان حالات میں ضروری ہے کہ وہ اس موعود کو تلاش کریں۔ جس کی شہادت میں خدا تعالےٰ نے آسمان و زمین میں نشانات دکھا کر خود گواہی دے رہا ہے۔ حاضرین نے تمام تقاریر ہمہ تن گوش ہو کر سنیں۔ اللہ تعالےٰ سعید روحوں کو حق کی طرف لائے۔ اور ہماری ناچیز خدمت کو قبول فرمائے۔ خاکسار قاضی محمد نذیر مبلغ سلسلہ احمدیہ

خلاصہ رپورٹ ہائے ماہواری دربارہ تعلیم و تربیت

بابت ماہ فروری ۱۹۴۲ء مطابق ماہ تبلیغ ۱۳۲۱ ہش

دارالرحمت (قادیان) عرصہ زیر رپورٹ میں اس حلقہ میں نماز باجماعت میں خاص ترقی ہوئی امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں شامل ہونے والوں کی فہرست ابھی تک نظارت میں باوجود وعدہ کے نہیں ملی۔ درس قرآن کریم کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور درس حدیث جاری رہا۔ اخلاق کی اصلاح کے متعلق بھی کوشش ہوتی رہی۔ **تلونڈی جھنگلاں**:۔ اس جماعت کی طرف سے اس ماہ میں پہلی رپورٹ موصول ہوئی ہے۔ اگرچہ نماز باجماعت کا انتظام ہر دو مساجد میں باقاعدہ ہے۔ مگر ابھی اس میں مزید توجہ کی ضرورت ہے۔ درس باقاعدہ ہو رہے ہیں۔ امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں عہدیداران نے احباب جماعت کو شامل ہونے کی تحریک کی۔ لیکن ابھی تک اس تحریک کے نتیجہ سے اطلاع نہیں ملی۔ چھوٹے بچوں کے اخلاق کی نگرانی اور تربیت کا انتظام مولوی محمد رمضان صاحب مدرس کی طرف سے موجود ہے۔ **پنجمورو** (سندھ) نماز باجماعت کا انتظام موجود ہے۔ اس جماعت کی طرف سے یہ پہلی رپورٹ ہے۔ **نواب شاہ** (سندھ)، **راوتیاں** (سندھ) **باندھی** (سندھ):۔ صرف نماز جمعہ کا انتظام ان جماعتوں میں ہے۔ **محمود آباد فارم** (سندھ):۔ نماز باجماعت کا انتظام ہے۔ نماز کا ترجمہ بھی سکھایا جا رہا ہے۔ اور بعض مبتدیوں کو سادہ نماز بھی سکھائی جاتی ہے۔ سوائے جماعت پنجمورہ باقی مندرجہ بالا سندھ کی جماعتوں نے ابھی تک امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں شرکت نہیں کی۔ جماعت محمود آباد فارم نے پچھلے ماہ کے مقابلہ پر کوئی معتد بہ ترقی نہیں کی۔ **دستمل**:۔ اس جماعت کی طرف سے باوجود تحریری وعدہ کے اور نظارت ہذا کی طرف سے تاکید کرنے کے اس ماہ کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔ **پیروشاہ** ضلع گورداسپور:۔ نماز باجماعت کا انتظام ہے۔ رپورٹ میں اوسط حاضری کا ذکر نہیں۔ **کھوکھر** (ضلع گورداسپور) نماز باجماعت کا انتظام ہے۔ امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں جماعت نے کوئی حصہ نہیں لیا

ونجواں۔ تخت غلام نبی (گورداسپور):۔ ان جماعتوں کی بھی وہی حالت ہے۔ جو پیروشاہ اور کھوکھر کی ہے **ستھیالی**:۔ اس جماعت میں تربیت کی بہت ضرورت ہے۔ **اٹھوال** نماز باجماعت اور درس تفسیر القرآن کا انتظام موجود ہے۔ لیکن جماعت کے نوجوانوں کی اخلاقی اور دینی تربیت کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ اور اس کے مدنظر انسپکٹر صاحب تربیت نے وہاں جا کر جماعت کی تربیت کے لئے مستقل انتظام تجویز کیا ہے۔ عہدیداران جماعت نے اس امید کا اظہار کیا ہے۔ کہ اس انتظام سے مستقل فائدہ ہوگا۔ انسپکٹر تربیت بھی گاہے بگاہے اس کی نگرانی کرتے رہیں گے۔ **چک نمبر ۲۷ الف سندھ۔ حیدر آباد سندھ**:۔ افسوس ہے کہ اس ماہ کی رپورٹ ان جماعتوں کی طرف سے نہیں ملی۔ **بیگوسرائے** (بہار) بوجہ مسجد نہ ہونے کے عہدیدار جماعت کی رپورٹ ہے۔ کہ نماز باجماعت کا خاطر خواہ انتظام نہیں اس بارہ میں جماعت کو نظارت کی طرف سے ضروری ہدایات بھجوائی گئی ہیں۔ امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں بھی اس جماعت نے ابھی تک کوئی کارروائی نہیں کی۔ اخلاقی حالت اس جماعت کی تسلی بخش بتائی گئی ہے۔ ابھی تک جماعت نے سیکرٹری تعلیم و تربیت کا انتخاب کر کے مرکز میں اطلاع نہیں دی۔ **حلقہ سلطان پورہ لاہور**:۔ نماز باجماعت کا باقاعدہ انتظام ہے درس صرف تفسیر کبیر کا ہوتا ہے۔ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درس کا انتظام نہیں۔ اور نہ ہی اس جماعت نے امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں شمولیت کے لئے کسی قسم کی جد و جہد کرنے کی اطلاع دی ہے۔ اس حلقہ سے یہ رپورٹ براہ راست موصول ہوئی ہے۔ افسوس ہے کہ مرکزی سیکرٹری جماعت لاہور کی طرف سے اس ماہ میں کوئی رپورٹ باوجود وعدہ کے موصول نہیں ہوئی۔ نظارت ہذا کی طرف سے تاکید بھی کی جا چکی ہے۔ **منور آباد**:۔ ماہ جنوری کے بعد اس جماعت کی رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔

چک ۱۵۲ ریاست بہاولپور:۔ اس جماعت کی طرف سے پہلی رپورٹ موصول ہوئی ہے جماعت نے ابھی مسجد نہیں بنائی۔ نماز باجماعت کا انتظام ایک مکان پر ہے۔ درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام جاری ہے۔ جماعت کو تحریک کی گئی ہے۔ کہ تفسیر کبیر کے درس کو بھی جاری کرے۔ اس جماعت نے بوجہ عذر کمی تعلیم امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں شریک ہونے سے معذوری کا اظہار کیا ہے۔ لیکن نظارت ہذا کے نزدیک یہ عذر صحیح نہیں۔ جماعت کی اخلاقی حالت بہتر ہے۔ **شاہدرہ** (لاہور) انسپکٹر تربیت کے قائم کردہ انتظام کے ماتحت نماز باجماعت کا انتظام پہلے سے بہتر ہو رہا ہے۔ انسپکٹر تربیت نے احباب جماعت کی دینی معلومات کا امتحان لیا۔ اور احباب جماعت میں سے مبتدی احباب کے اذان۔ کلمہ و نماز کے تلفظ صحیح کرائے۔ بعض دوست ترجمہ سیکھ رہے ہیں۔ رپورٹ میں درس کے متعلق کوئی ذکر نہیں۔ نیز اس جماعت نے امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں شرکت کے بارہ میں ابھی تک کوئی کارروائی نہیں کی۔ **اوجلہ** ضلع گورداسپور اس جماعت کی دو مساجد ہیں۔ اور نماز باجماعت کا انتظام باقاعدہ ہے۔ لیکن تعداد مرد بالغان۔ کے مقابلہ پر ابھی اصلاح کی ضرورت ہے درس صرف تفسیر کبیر کا ہوتا ہے۔ نہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درس کا جماعت میں انتظام ہے۔ اور نہ ابھی تک کوئی دوست امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں شریک ہوا ہے۔ بچوں کی ابتدائی تعلیم کا بھی اس جماعت میں خاطر خواہ انتظام ہے۔ **کیرنگ** (اڑیسہ) افسوس ہے باوجود وعدہ کے اس جماعت نے اس ماہ کی رپورٹ ارسال نہیں کی۔ **کندراپاڑا** اڑیسہ۔ نماز باجماعت اور درس کا بھی انتظام موجود ہے قریشی محمد حنیف صاحب قمر کی سعی اس جماعت کے بارہ میں قابل شکریہ ہے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ **مظفر پور بہار** اس جماعت کی طرف سے یہ پہلی رپورٹ موصول ہوئی ہے۔ ابھی تک جماعت نے مسجد کا انتظام نہیں کیا۔ نماز باجماعت کا انتظام ہے۔ لیکن نہ درس کا کوئی انتظام ہے۔ اور نہ ہی اس جماعت کا کوئی فرد امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں شریک ہوا ہے۔ **سید والہ ضلع شیخوپورہ** یہ جماعت تعلیم و تربیت کے کام کے لحاظ سے اچھی جماعتوں میں سے ہے۔ نماز باجماعت اور درس کا انتظام ہے۔ اس جماعت نے باوجود دیہاتی جماعت ہونے کے امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں اپنی تعداد کے لحاظ سے سب جماعتوں سے زیادہ احباب کے نام پیش کئے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ اس جماعت کی مسجد ہے۔

چک ۶۱/۱۱-L ضلع منٹگمری مسجد موجود ہے۔ نماز باجماعت کا اگرچہ انتظام موجود ہے لیکن بوجہ زمیندار جماعت ہونے کے سب دوست پوری پابندی نہیں کرتے۔ درس صرف تفسیر کبیر کا ہوتا ہے۔ حدیث و کتب حضرت اقدس علیہ السلام کے درس کا انتظام نہیں۔ نیز اس جماعت نے ابھی تک امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں کوئی حصہ نہیں لیا۔ اخلاق کی اصلاح کے بارہ میں بھی عہدیداران کوشاں رہتے ہیں۔ ماہ گذشتہ کے مقابلہ پر معتد بہ ترقی نہیں ہوئی۔ **محلہ مسجد اقصےٰ** (قادیان) اس محلہ کی طرف سے کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔ **محلہ دارالانوار** (قادیان) نماز باجماعت اور درس قرآن شریف و حدیث و کتب حضرت اقدس علیہ السلام کا انتظام ہے۔ اس محلہ کی طرف سے امتحان کتب حضرت اقدس میں شامل ہونیوالوں کی تعداد افراد محلہ کی تعداد کے مقابلہ پر بہت کم ہے باوجود اس امر کے کہ اس محلہ میں رہنے والے خصوصیت سے صاحب علم ہیں۔ **مسجد مبارک** (قادیان) اس محلہ کی طرف سے باوجود توجہ دلانے کے ابھی تک کوئی رپورٹ نہیں آئی۔ **ننگل باغباناں** (قادیان) نماز باجماعت کا اگرچہ انتظام موجود ہے۔ لیکن ابھی مزید اصلاح کی ضرورت ہے درس صرف حدیث کا ہوتا ہے حضرت اقدس علیہ السلام کی کتب کے امتحان میں ابھی تک اس جماعت میں سے کوئی بھی شامل نہیں ہوا۔ **محلہ دارالفتوح** (قادیان) اس ماہ میں اس محلہ کی طرف سے ماہ جنوری کی رپورٹ موصول ہوئی لیکن ماہ فروری کی رپورٹ ابھی تک نہیں ملی۔ ماہ جنوری کی رپورٹ کی رو سے نماز باجماعت اور درس قرآن کریم کا انتظام ہے امتحان کتب حضرت اقدس علیہ السلام میں اس محلہ کی طرف سے ابھی تک کوئی دوست شریک نہیں ہوا سیکرٹری محلہ کو اپنے کام میں زیادہ دلچسپی لینی چاہیئے

محلہ ناصر آباد۔ نماز باجماعت کا انتظام موجود ہے۔ لیکن درس کا تاحال کوئی انتظام نہیں۔ اور نہ ہی امتحان کتب حضرت اقدسؑ میں اس محلہ کی طرف سے کوئی دوست شریک ہوا۔ اخلاق کی اصلاح کے لئے کوشش جاری ہے + ہوگا

ضلع فیروزپور۔ اس جماعت کی طرف سے اس ماہ کی رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔ **دہلی** سکرٹری جماعت کی طرف سے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بھی یہ وعدہ کیا گیا تھا۔ ماہ جنوری کی رپورٹ میں وعدہ کیا تھا۔ کہ آئندہ ماہواری رپورٹ باقاعدہ ارسال کریں گے لیکن اس ماہ میں ان کی رپورٹ نہیں آئی۔ اس جماعت کے مقام کی اہمیت کے مدنظر عہدیداران جماعت کو اپنے فرائض کو سمجھنا چاہیئے۔ **نانوں ڈوگر نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ۔** اس جماعت کی طرف سے رپورٹ موصول نہیں ہوئی **شاہ پور۔ امرگڈھ (گورداسپور)۔** اس جماعت کی طرف سے اس ماہ میں پہلی رپورٹ موصول ہوئی۔ نماز باجماعت اور درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا انتظام ہے۔ درس قرآن شریف و حدیث شریف کے لئے جماعت کو ہدایت کی گئی ہے۔ ابھی تک اس جماعت نے امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں شریک ہونے کے لئے کوئی کوشش نہیں کی۔ **تہال ضلع گجرات۔** نماز باجماعت اور درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا انتظام ہے۔ لیکن امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں اس جماعت کی طرف سے ابھی کوئی دوست شریک نہیں ہوا۔ اس جماعت کے امیر مولوی محمد الدین صاحب آنریری طور پر ملحقہ علاقہ میں تعلیم و تربیت کا کام سرانجام دیتے رہتے ہیں۔ ان کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ **کریام ضلع جالندھر۔** اس جماعت میں دو مقامات پر نماز باجماعت کا انتظام ہے۔ اس اعلیٰ معیار کے مدنظر جو اسلام ہمارے سامنے پیش کرتا ہے ابھی نماز باجماعت میں بحیثیت جماعت مزید ترقی کی ضرورت ہے درس کا بھی انتظام ہے ابھی تک اس جماعت کے احباب نے امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں شرکت کی طرف توجہ نہیں کی۔ اور یہ امر اس باقاعدہ جماعت کے شان کے منافی ہے

پہلے ماہ کے مقابلہ پر اس جماعت نے اپنی دینی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں بحیثیت جماعت ترقی کی ہے۔ ماہ گذشتہ کے مقابلہ پر معتدبہ ترقی نہیں ہوئی۔ پریذیڈنٹ محلہ اور سکرٹری محلہ کو اپنی تعلیم و تربیت کے کام میں زیادہ دلچسپی لینی چاہیئے **محلہ دارالبرکات قادیان۔** اس محلہ میں نماز باجماعت اور درس قرآن کریم و حدیث و کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تسلی بخش انتظام ہے۔ امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں اکثر دوست حصہ لے چکے ہیں۔ اور ابھی تحریک جاری ہے۔ اس محلہ نے ماہ گذشتہ کے مقابلہ میں تعلیم و تربیت میں معتدبہ ترقی کی ہے۔ کارکنان محلہ اس معاملہ میں قابل مبارکباد ہیں۔ **محلہ دارالعلوم قادیان۔** نماز باجماعت کا انتظام ہے۔ درس کتب قرآن کریم و حدیث و کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام باقاعدہ ہوتا ہے۔ ابھی تک اس محلہ میں باوجود کافی تعلیم یافتہ ہونے کے امتحان کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں قابل توقع احباب شریک نہیں ہوئے باوجود وعدہ کے تاحال فہرست شریک ہونیوالوں کی نہیں ملی **محلہ دارالفضل قادیان** نماز باجماعت اور درس کا باقاعدہ انتظام ہے۔ امتحان کتب حضرت مسیح موعود میں بعض احباب نے حصہ لیا ہے۔ دیگر افراد محلہ کے مقابلہ میں تھوڑی تعداد ہے۔ ماہ گذشتہ کے مقابلہ میں اس محلہ نے نسبتاً ترقی کی ہے۔ **کاہنوان ضلع گورداسپور۔ طالب پور بھنگواں گورداسپور۔ غزنی پور گورداسپور** اس ماہ میں ان جماعتوں کی طرف سے رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ سکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ٦١٠١:۔ منکہ عبدالباسط خاں ولد چوہدری مختار احمد خاں صاحب قوم راجپوت منہاس پیشہ تعلیم عمر اٹھارہ سال پیدائشی احمدی ساکن گنج (مغلپورہ لاہور) بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ / ۲ / ۴۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ خاکسار کالج میں تعلیم پاتا ہے۔ اور اس وقت مجھے صرف مبلغ پانچ روپے اپنے والد صاحب کی طرف سے جیب خرچ ملتے ہیں۔ میں ان کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ باقی اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں۔ البتہ آج کے بعد اگر خدا تعالےٰ نے توفیق دی۔ تو جو جائیداد بناؤنگا۔ یا مجھے ورثہ میں ملے گی اس کا ۱/۱۰ حصہ ادا کر دونگا۔ العبد:۔ عبدالباسط خاں۔ گواہ شد:۔ مختار احمد وارڈ کیپر ریلوے جنرل سٹور مغلپورہ۔ گواہ شد:۔ جلال الدین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گنج۔

نمبر ٦١٠٢:۔ منکہ بڈھاں بی بی زوجہ چوہدری محمد حسین صاحب قوم چیمہ عمر ۵۵ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۸۸ شمالی ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودہا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹ / ۳ / ۴۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ میرا حق مہر ۳۲ روپے بذمہ خاوندم ہے۔ جب میں حاصل کر دوں گی۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی ادائیگی کر دونگی۔ میرا زیور کوئی نہیں ہے۔ مجھے بڑے لڑکے کی طرف سے مبلغ سات روپے ماہوار ملتے ہیں۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد کسی قسم کی نہیں ہے۔ اگر بوقت وفات کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔ میری اس وصیت کی ادائیگی کا ذمہ دار میرا بڑا لڑکا ہوگا۔ الامۃ:۔ نشان انگوٹھا بڈھاں بی بی۔ گواہ شد:۔ نشان انگوٹھا محمد حسین خاوند موصیہ۔ گواہ شد:۔ غلام احمد پسر موصیہ۔ گواہ شد:۔ غلام محی الدین بقلم خود سکرٹری مال چک ۸۸ شمالی سرگودھا۔

نمبر ٦١٠٣:۔ منکہ اقبال احمد خان ایاز ولد منشی گلاب دین صاحب قوم ککے زئی افغان پیشہ ملازمت عمر ۲۱½ سال پیدائشی احمدی سکنہ کلانور حال راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱ / ۳ / ۴۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں۔ کیونکہ میرے والد صاحب ابھی زندہ ہیں۔ اسوقت میری ماہوار آمدنی مبلغ چالیس روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہونگا میرے مرنے کے وقت میرا جسقدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ اقبال احمد خان ایاز۔ گواہ شد:۔ مرزا بشیر احمد کلرک ملٹری اسٹیٹس آفس راولپنڈی۔ گواہ شد:۔ ملک بشیر احمد پادر ہاؤس راولپنڈی

نمبر ٦١٠٤:۔ منکہ سعد اللہ خاں ولد میاں رمضان علی صاحب قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر ۲٦ سال پیدائشی احمدی ساکن جھنگ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ / ۱ / ۴۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے صرف مبلغ تیس روپے ماہوار تنخواہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اور وعدہ کرتا ہوں۔ کہ تاحین حیات جتنی بھی تنخواہ ہو اسکا ۱/۱۰ حصہ انجمن کارپرداز مصالح قبرستان مذکورہ بالا کو ادا کرتا رہونگا۔ اور اگر خدا تعالےٰ اپنے فضل سے مکان بنانے کی توفیق دے یا کسی اور قسم کی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ مجھے حاصل ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی انجمن ہی مالک ہوگی۔ میرے مرنے کے بعد جتنی میری جائیداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے

نمبر ۶۱۰۵ :- منکہ امۃ السلام بیگم زوجہ ماسٹر سعد اللہ خاں قوم قریشی عمر ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۳/۴۱ حسب ذیل وصیّت کرتی ہوں۔ میری جائیداد میرا حق مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ ہے۔ اس کے علاوہ میرے پاس کسی قسم کی جائیداد نہیں۔ اپنے حق مہر کا ۱/۱۰ حصّہ مبلغ یکصد روپیہ کی وصیّت کرتی ہوں۔ اور اس کی ادائیگی کیلئے یہ تجویز پیش کرتی ہوں کہ اوّل تو میں کوشش کروں گی۔ کہ اپنی زندگی میں مبلغ یکصد روپیہ ادا کردوں۔ لیکن اگر ادا نہ ہوسکے۔ تو میرے پاس قریبًا ایکسو روپیہ کا زیور ہے۔ جو مجھے خاوند نے مہر میں مجرا دیا ہوا ہے۔ وہ انجمن کے حوالے کر دوں گی۔ پس اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد وصیّت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیّت کردہ سے منہا کردی جائے گی اور میری وفات کے وقت بمعہ میرے حق مہر کے جسقدر بھی میری جائیداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ امۃ السلام بیگم زوجہ ماسٹر سعد اللہ خاں۔

گواہ شد :- رشید احمد ارشد [illegible] دارالرحمت۔ گواہ شد :- [illegible]

گواہ شد :- صوفی عطا محمد جالندھری دارالرحمت

گواہ شد :- سعد اللہ خاں خاوند موصیہ۔

نمبر ۶۱۰۶ :- منکہ عبدالقدیر ولد مولوی رحیم بخش صاحب مرحوم قوم جدلان پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی سکنہ تلونڈی جھنگلاں ڈاکخانہ قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۳/۴۲ (۲۵) حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرا گذارہ اسوقت ماہوار آمد پر ہے جو اسوقت ۷۰ روپے ماہوار ہے۔ میں اپنی آمدنی کے ۱/۱۰ حصّہ کی وصیّت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اسکے علاوہ میری حسب ذیل جائیداد ہے۔ ایک مکان واقعہ تلونڈی جھنگلاں قیمتی ۵۰۰ روپے۔ ایک مکان واقعہ دارالفضل قیمتی ۱۰۰۰ روپیہ اس کے علاوہ میری کوئی اور غیر منقولہ و منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ میں اپنی مذکورہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصّہ کی بھی وصیت کرتا ہوں ہاں اگر میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائیداد پیدا ہو تو اس پر بھی یہ وصیّت حاوی ہوگی نوٹ :- غیر منقولہ جائیداد از قسم مکانات جو کہ مشترکہ ہے میں اس کے ۱/۵ حصّہ کا مالک ہوں۔ العبد :- عبدالقدیر بمعرفت علی گوہر دوکاندار قادیان

وی۔پی وصول فرمالئے جائیں

ہم نے حسب اعلانات سابقہ ان احباب کی خدمت میں جن کا چندہ ختم ہوچکا ہے۔ یا ۲۰ /اپریل تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ اور جن کی طرف سے ۱۰ - اپریل تک چندہ وصول نہیں ہوا۔ وی۔پی ارسال کردیئے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ وی۔پی وصول فرماکر ممنون فرمادیں۔ اُمید ہے۔ کوئی دوست یہ گوارہ نہ فرمائیں گے۔ کہ اُن کی عدم توجہی سے وی۔پی واپس ہوکر دفتر کی مشکلات میں اضافہ کرنے کا موجب ہو۔

منیجر "الفضل"

ایک عمدہ مضبوط مکان برائے فروخت

ایک مکان ۱۵ مرلہ واقعہ محلہ دارالرحمت چاروں طرف آبادی ایک طرف ۱۰ فٹ دوسری طرف ۲۰ فٹ گلی۔ برآمدہ ۱۰ ½ × ۱۰۔ بیٹھک ۱۷ ½ × ۱۴ ½ ملحق غسلخانہ۔ پاخانہ و مردانہ صحن۔ زنانہ کمرہ ۱۴ ½ × ۱۴ ½ بمعہ سٹور۔ باورچی خانہ۔ غسلخانہ۔ نلکا۔ بجلی۔ زنانہ کھلا صحن۔ چبوترہ برائے مسجد۔ کرسی اونچی بنیادیں۔ چھتیں مضبوط برائے دوسری منزل۔ گارڈر ۷ × ۴۔ اونچائی ۱۴ - فٹ۔ الماریاں ۶ ½ × ۵ موجودہ شرح کے حساب قیمت پانچہزار مگر ضرورت کے ماتحت چار ہزار روپیہ بالمقطع

میاں محمد ایوب محلہ دارالرحمت قادیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے

عوام کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ کل وزن پر ۲ /فی روپیہ کا موجودہ بڑھا ہوا سپلیمنٹری چارج یکم مئی ۱۹۴۲ء سے صرف پارسلوں اور لگیج کے لئے چار آنہ کردیا جائے گا۔ عام مستثنیات جن میں اخبارات اور اخباری کاغذ شامل ہیں جاری رہیں گی۔ تفصیلی معلومات نارتھ ویسٹرن ریلوے سٹیشن ماسٹروں یا چیف کمرشل منیجر سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

جنرل منیجر

الفضل کا خطبہ نمبر ڈیڑھ روپے میں

"الفضل" کے خطبہ نمبر کے ایک سو پرچے ڈیڑھ روپیہ فی پرچہ کے حساب سے جاری کرنے کے متعلق قبل ازیں اعلان کیا جاچکا ہے۔ اب بہت تھوڑی گنجائش باقی رہ گئی ہے۔ لہٰذا مستحق اصحاب جلد توجہ فرمادیں۔ احمدی احباب اپنے غیر احمدی اعزاء کے نام بھی اس قیمت پر خطبہ نمبر جاری کرا سکتے ہیں۔

منیجر الفضل

نارتھ ویسٹرن ریلوے

وی "برائے" وکٹری (فتح)

اگر آپ کسی کام کیلئے ریل کے سفر کا ارادہ رکھتے ہوں۔ تو سفر کرنے سے پیشتر اپنے تئیں سوال کیجیئے۔ کیا میرا کام بذریعہ ڈاک نہیں ہوسکتا

آپ سفر اشد ضرورت کے پیش نظر کریں!

تڑپا دینے والی خبر

تعلیم بلا معلّم ایسی کتاب جس سے ہر ایک انسان اعلیٰ درجہ کی انگریزی سیکھ سکے بمشکل دستیاب ہوتی ہے۔ چنانچہ صرف انگریزی ہی نہیں بلکہ سات زبانوں یعنی انگریزی۔ اردو۔ جرمنی۔ عربی۔ فارسی۔ اٹلی۔ فرانسیسی پوری سات زبانوں کی اعلیٰ درجہ کی لیاقت نہایت ہی آسان طریقہ سے اور بہت ہی تھوڑے عرصہ میں پیدا ہو جائے تو کسقدر حیرت انگیز بات ہے تھوڑی جلدیں باقی رہ گئی ہیں۔ جن کے ختم ہونے پر اس قسم کی حیرت انگیز کتاب آپ کو دنیا کے کسی حصّہ میں کسی قیمت پر ہرگز ہرگز نہیں مل سکتی قیمت صرف تین روپے علاوہ محصول ڈاک

مرأۃ السلاطین اس میں روئے زمین کے بادشاہوں کی پاکیزہ اور اصلی تصویریں اور ان کے نہایت ہی دلچسپ اصلی حالات دنیا کی مشہور عمارتوں کے خوبصورت نقشے انکے اصلی حالات معہ تاریخ و جغرافیہ جس کو دیکھ کر انسان دنگ رہ جاتا ہے۔ دنیا میں یہی ضخیم کتاب ہے جو دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے قیمت صرف تین روپے۔ نوٹ :- ہر دو کتب کے خریدار کو چھ روپے کی بجائے پانچروپے آٹھ آنہ میں ملینگی۔

پتہ :- تمام درخواستیں بنام منیجر مستنصر پریس فرید آباد ضلع گوڑگانواں محلہ سیّد واڑہ

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

نئی دہلی - ۸ر اپریل - وزیگاپٹم اور کوکناڈا پر ۶ر اپریل کو ہوائی حملہ ہوا تھا۔ تفصیلات سے معلوم ہوا ہے کہ وزیگاپٹم میں ۵ اشخاص ہلاک اور ۱۲ مجروح ہوئے - اور کوکناڈا میں ایک ہلاک اور ۵ مجروح ہوئے۔

کراچی - ۸ر اپریل - موصولہ اطلاعات ظاہر کرتی ہیں کہ ۵۰ کے قریب "حروں" نے پیر بگاڑو کے ایک خلیفہ کے گاؤں زاکیو پر حملہ کر کے ۱۵ اشخاص کو ہلاک کر دیا - ہلاک شدوں میں خلیفہ اور اس کی عورت بھی شامل ہیں - بیان کیا جاتا ہے کہ "حروں" نے خلیفہ سے کہا تھا کہ کسی نامعلوم اقدام میں ان کی مدد کرے - مگر چونکہ خلیفہ نے انکار کر دیا - اس لئے "حروں" نے اس پر حملہ کر کے ۵ اشخاص کو قتل کر دیا۔

لنڈن - ۸ر اپریل - سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ امریکن فوجوں کے چیف آف جنرل سٹاف جنرل مارشل لنڈن پہنچ گئے ہیں - ان کے ساتھ امریکہ کے قانون ادھار پٹہ کے مہتمم مسٹر ہیری ہاپکنز بھی ہیں - چند فوجی افسر بھی تبادلہ خیالات کے لئے ساتھ ہیں۔

لنڈن - ۸ر اپریل - اخبار ڈیلی ٹیلیگراف نے اپنے ایک لیڈنگ آرٹیکل میں "جاپان کا آئندہ قدم" کے زیر عنوان لکھا ہے - کئی علامات سے ظاہر ہوتا ہے کہ جاپان ہندوستان پر ضرب لگائے گا - اور یہ بھی توقع ہے کہ وہ برما اراوادی اور ستانگ کی وادیوں میں شدید حملے کرے گا۔

لنڈن - ۸ر اپریل - کیوبی شیوے برٹش یونائیٹڈ پریس کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ وسطی محاذ پر روسی فوجیں سفید روس کی سرحد کو عبور کر گئی ہیں - لیکن ماسکو سے ابھی اس کی تصدیق نہیں ہو سکی۔

نئی دہلی - ۸ر اپریل - سر چھوٹو رام وزیر مال پنجاب نے ایک بیان جاری کیا ہے - جس میں لکھا ہے کہ میں نے کسی کے سامنے پنجاب میں کولیشن وزارت کی تجاویز نہیں رکھیں - یہ معاملہ وزیر اعظم پنجاب سے تعلق رکھتا ہے - جو ایک سے زیادہ مرتبہ واضح کر چکے ہیں کہ وہ پنجاب میں کولیشن وزارت بنانے کے لئے تیار ہیں - بشرطیکہ سارے ہندوستان میں انہی لائنوں پر کارروائی کی جائے - یونینسٹ پارٹی اب بھی اور آئندہ بھی اسقدر طاقتور رہے گی - کہ وہ کانگرس کی حمایت کے بغیر صوبہ کی گورنمنٹ چلا سکے - میں نے یونینسٹ وزارت کے لئے کانگرس کی حمایت حاصل کرنے کے لئے کسی سے بات چیت نہیں کی - برعکس اس کے جب پنجاب کے ایک سرکردہ کانگرسی نے یہ پیشکش کی کہ کانگرس پنجاب میں کولیشن وزارت کو ویسی ہی امداد دینے کو تیار ہے جیسی کہ سندھ میں اللہ بخش وزارت کی - تو میں نے یہ الفاظ کہے کہ اگر کسی وقت یونینسٹ پارٹی کی پوزیشن ایسی ہو جائے تو میں ایسی حمایت پر زندہ رہنے کی بجائے اس بات کو ترجیح دونگا کہ یونینسٹ وزارت ٹوٹ جائے۔

لنڈن - ۸ر اپریل - "ٹائمز" کا نامہ نگار فرانسیسی سرحد سے لکھتا ہے کہ کئی دنوں سے ہٹلر کے ہیڈ کوارٹر میں اس سوال پر بحث و تمحیص کی جا رہی ہے کہ سارے فرانس پر قبضہ کر لیا جائے - لیکن ایک طبقہ اس کی مخالفت کر رہا ہے - بہر حال یہ خیال پایا جاتا ہے کہ فرانس کی قسمت پھر کوئی پلٹا کھانے والی ہے۔

نئی دہلی - ۸ر اپریل - مسٹر جناح نے آج شام کو سر سٹیفورڈ کو مسلم لیگ کے ریزولیوشن سے آگاہ کر دیا ہے۔

مدراس - ۸ر اپریل - کل اور آج مدراس شہر سے بکثرت لوگ نکلتے رہے جتنی بھی گاڑیاں یہاں سے جا رہی ہیں - ان کے ساتھ مزید ڈبے لگے ہوتے ہیں کل مالابار ایکسپریس کو دو انجنوں سے چلایا گیا - اندازہ لگایا گیا ہے کہ کل مرکزی سٹیشن پر نصف لاکھ روپے کے ٹکٹ فروخت ہوئے۔

بمبئی - ۸ر اپریل - حکومت بمبئی نے ایک پریس نوٹ میں اس فوری ضرورت پر زور دیا ہے کہ بموں کے ریزوں اور ٹکڑوں سے بچنے کے لئے پناہ گاہیں اور محفوظ جگہیں تلاش کی جائیں - مالکان مکان کو بم پروف دیواریں بنانے کے پیش نظر مشورہ دینے کے لئے ایک خاص محکمہ کھولا گیا ہے - یہ محکمہ اس معاملہ میں بلا فیس مشورہ دیگا۔

ماسکو - ۸ر اپریل - روس کے ایک ضمنی کمیونک میں اعلان کیا گیا ہے کہ جرمن فوجیوں کی ایک ریلوے گاڑی روسی محاذ کی طرف جاتی ہوئی لائن پر پاش پاش ہو گئی - بیان کیا جاتا ہے کہ گاڑی کی تباہی فرانسیسی وطن پرستوں کے ہاتھوں ہوئی ہے۔

قاہرہ - ۸ر اپریل - کل مالٹا پر اتنا زبردست فضائی حملہ ہوا کہ اس سے پہلے کوئی نہیں ہوا تھا - دشمن کے سات طیارے گرائے گئے - مالٹا پر شدید حملوں کا سلسلہ ۴ر دسمبر سے شروع ہوا تھا - اور اسوقت سے اب تک دو ہزار کے قریب حملے ہو چکے ہیں۔

لنڈن - ۸ر اپریل - محاذ روس سے آمدہ تازہ ترین اطلاعات مظہر ہیں کہ اسوقت لڑائی کا زیادہ زور شمال مغربی محاذ پر ہے بالخصوص سمولنسک سے ویازما تک پر سخت تصادم ہو رہے ہیں - سٹاریا روسا کے علاقہ میں بھی زور کی لڑائی ہو رہی ہے - اور سولہویں جرمن فوج کے گرد روسیوں کا حلقہ اور بھی تنگ ہوتا جا رہا ہے - روسیوں کو کئی مقامی کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں - ایک اطلاع کے مطابق روسیوں نے یوکرائن میں جرمنوں کے ایک نہایت مضبوط قلعہ پر قبضہ کر لیا ہے۔

واشنگٹن - ۸ر اپریل - میجر جرنیل برٹون نے جو ہندوستان میں امریکی فوجوں اور فضائی بیڑے کے کمانڈر انچیف نے اعلان کیا ہے کہ امریکی اڑن قلعوں نے رنگون کی بندرگاہ پر زبردست بمباری کی - جو تین گھنٹے تک جاری رہی - جاپانی توپیں اور طیارے بھی بڑی سرگرمی کا اظہار کرتے رہے - رنگون میں تین مقامات پر زبردست آگ کے شعلے بھڑک رہے ہیں۔

ماسکو - ۹ر اپریل - ریڈ سٹار کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے کہ لینن گراڈ کے محاذ میں روسی فوجیں اب جرمن استحکامات کے اندر گھس کر لڑ رہی ہیں۔

ملبورن - ۸ر اپریل - جنرل میک آرتھر کے ہیڈ کوارٹرز سے اعلان کیا گیا ہے کہ نیوگنی میں امریکی اور آسٹریلین فوجوں نے جاپانیوں پر زبردست جوابی حملہ کیا - جاپانی حملے کی تاب نہ لا کر پسپا ہو گئے - امریکی اور آسٹریلوی فوجوں کی نیوگنی میں پیش قدمی جاری ہے۔

امرتسر - ۸ر اپریل - کل شرومنی اکالی دل کے کھلے اجلاس میں صوبہ بھر کے اکالی لیڈروں کی تقریریں ہوئیں اور کرپس سکیم کی نامنظوری کا اعلان کیا گیا - اعلان میں اس فیصلہ کی جو سکھ لیڈروں نے سر سٹیفورڈ کرپس سے مل کر نئی دہلی میں کیا تصدیق کی گئی۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر: غلام نبی